احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ 4 مئی 2002ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 4 مئی 2002ء 20 صفر 1423 ہجری - 4 ہجرت 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 99

مدینہ کے لئے دعا

رسول اللہ ﷺ کی ہجرت سے پہلے مدینہ کی آب و ہوا اچھی نہ تھی اور بعض صحابہ بیمار ہوگئے- حضورؐ نے دعا کی اے اللہ ہمیں مدینہ ویسے ہی محبوب بنا دے جیسے ہمیں مکہ محبوب ہے- اس کے صاع اور مد (پیمانے) میں برکت ڈال اور اس کو ہمارے لئے صحت بخش بنا دے-

(صحیح بخاری کتاب الحج باب کراھیة النبی ان تعری المدینة حدیث نمبر 1756)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

چند سال ہوئے ہیں کہ سیٹھ عبدالرحمٰن صاحب تاجر مدراس جو اول درجہ کے مخلص جماعت میں سے ہیں قادیان میں آئے تھے اور ان کی تجارت کے امور میں کوئی تفرقہ اور پریشانی واقع ہوگئی تھی- انہوں نے دعا کے لئے درخواست کی- تب یہ الہام ہوا جو ذیل میں درج ہے- قادر ہے وہ بارگہ ٹوٹا کام بناوے- بنا بنایا توڑ دے کوئی اس کا بھید نہ پاوے- اس الہامی عبارت کا یہ مطلب تھا کہ خدا تعالیٰ ٹوٹا ہوا کام بنا دے گا- مگر پھر کچھ عرصہ کے بعد بنا بنایا توڑ دے گا- چنانچہ یہ الہام قادیان میں ہی سیٹھ صاحب کو سنایا گیا اور تھوڑے دن ہی گذرے تھے کہ خدا تعالیٰ نے ان کے تجارتی امور میں رونق پیدا کر دی- اور ایسے اسباب غیب سے پیدا ہوئے کہ فتوحات مالی شروع ہوگئیں اور پھر کچھ عرصہ بعد وہ بنا بنایا کام ٹوٹ گیا- (حقیقة الوحی - روحانی خزائن جلد 22 ص 259)

عرصہ تیس برس کے قریب گزرا ہے کہ ایک مرتبہ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک بلند چبوترہ ہے جو دوکان کے مشابہ ہے اور شاید اس پر چھت بھی ہے اس میں ایک نہایت خوبصورت لڑکا بیٹھا ہے جو قریباً سات برس کی عمر کا تھا- میرے دل میں گزرا کہ یہ فرشتہ ہے اس نے مجھے بلایا یا میں خود گیا یہ یاد نہیں- لیکن جب میں اس کے چبوترہ کے پاس جاکر کھڑا ہوا تو اس نے ایک نان جو نہایت لطیف تھا اور چمک رہا تھا اور بہت بڑا تھا گویا چار نان کے مقدار پر تھا اپنے ہاتھ میں پکڑ کر مجھے دیا اور کہا کہ یہ نان لو- یہ تمہارے لئے اور تمہارے ساتھ کے درویشوں کے لئے ہے- سو دس برس کے بعد اس خواب کا ظہور ہوگیا- اگر کوئی دل کی صفائی سے قادیان میں آکر رہے تو اسے معلوم ہوگا کہ وہی روٹی جو فرشتے نے دی تھی دو وقت ہمیں غیب سے ملتی ہے- کئی عیالدار دو وقت یہاں سے روٹی کھاتے ہیں کئی نابینا اور اپاہج اور مسکین دو وقت اس لنگر خانہ سے روٹی لے جاتے ہیں اور ہر ایک طرف سے مہمان آتے ہیں اور اوسط تعداد روٹی کھانے والوں کی ہر روز دو سو اور کبھی تین سو اور کبھی زیادہ ہوتی ہے جو دو وقت اس لنگر سے روٹی کھاتے ہیں اور دوسرے مصارف مہمانداری کے الگ ہیں اور اوسط خرچ بہت کفایت شعاری سے پندرہ سو روپیہ ماہواری ہوتا ہے مگر اور کئی متفرق خرچ ہیں جو اس کے علاوہ ہیں- اور یہ خدا کا معجزہ بیس برس سے میں دیکھ رہا ہوں کہ غیب سے ہمیں وہ روٹی ملتی ہے اور نہیں معلوم ہوتا کہ کل کہاں سے آئے گی لیکن آ جاتی ہے- حضرت عیسیٰ کے حواریوں کی تو یہ دعا تھی کہ اے خدا ہمیں روز کی روٹی دے لیکن خدائے کریم ہمیں بغیر دعا کے ہر روز کی روٹی دے رہا ہے اور جیسا کہ فرشتہ نے کہا تھا کہ یہ روٹی تمہارے لئے اور تمہارے ساتھ کے درویشوں کے لئے ہے- اسی طرح خدائے کریم مجھے اور میرے ساتھ کے درویشوں کو ہر روز اپنی طرف سے یہ دعوت بھیجتا ہے پس ہر روز نئی دعوت اس کی ہمارے لئے ایک نیا نشان ہے- (حقیقة الوحی - روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 290)

قرب الٰہی پانے کا ذریعہ

بیوت الحمد منصوبہ

قرآن کریم میں یتامیٰ - مساکین - بیوگان اور ضرورت مندوں کی حاجت براری کو محبت الٰہی کے حصول کا ذریعہ قرار دیا ہے- اسی طرح حدیث میں بے سہارا افراد کی ضرورتوں کو پورا کرنا گویا خدا تعالیٰ کی مدد کرنے کے مترادف ہے- یعنی یہ امر خدا تعالیٰ کے قرب کی منازل کو طے کرنے میں ایک بہترین زینہ ہے-

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اسی تعلق اور حکمت کے پیش نظر 1982ء میں بیوت اللہ کی تعمیر اور آبادی کی تحریک کے سلسلہ میں ہی بیوت الحمد سکیم کا اجراء فرمایا تھا-

خدا تعالیٰ کے فضل سے سینکڑوں مستحقین بیوت الحمد سکیم کے شیریں ثمرات سے لذت یاب ہو رہے ہیں- بیوت الحمد کالونی ربوہ جو ہر قسم کی سہولتوں سے آراستہ ہے اب تک 83 خاندان آباد ہو چکے ہیں اور پہلے مرحلہ کی تکمیل میں ابھی اس کالونی میں دس مکان مزید تعمیر ہونا باقی ہیں- اسی طرح بعض ضرورت مند احباب کو ان کے اپنے گھروں میں جزوی امداد برائے توسیع مکان لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث امداد کا

(باقی صفحہ 8 پر)

ویمن میڈیکل آفیسر

(W.M.O) کی آسامی

فضل عمر ہسپتال میں ویمن میڈیکل آفیسر کی آسامی خالی ہے- جو لیڈی ڈاکٹرز یہاں خدمت کرنا چاہتی ہوں براہ کرم اپنی درخواستیں صدر محلہ/امیر صاحب جماعت کی سفارش سے دفتر ایڈمنسٹریٹر کو ارسال کریں- اس کیلئے میڈیکل میں ہاؤس جاب ضروری ہے- اور عمر 30 سال سے کم ہو-

ان کو گریڈ-8285-310-4565 کی ابتدائی تنخواہ ماہوار- N.P.A -/500 روپے ماہوار- گرانی الاؤنس -/1000 روپے ماہوار ملے گا-

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر نمبر 206

ساقی کوثر کی سخاوت

10 جنوری 1896ء کو لدھیانہ کے رسالہ "نور افشاں" میں کسی نادان نے حدیث "الفقر فخری" کی ایک مغالطہ انگیز تشریح کی جس پر حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے بذریعہ اشتہار واضح فرمایا:-

"فقر قابل تحسین وہ ہے جس میں صاحب فقر کی سخاوت اور ایثار کا ثبوت ملے یعنی اس کو دنیا دی جائے مگر وہ دنیا کے مال کو دنیا کے محتاجوں کو دے دے جیسا کہ ہمارے نبی ﷺ نے کیا کہ لاکھوں روپیہ پایا اور محتاجوں کو دے دیا۔ ایک کافر کو اونٹوں اور بکریوں کا پہاڑ بھرا بخش دیا۔" (مجموعہ اشتہارات جلد دوم حاشیہ 238)

آسمانی بادشاہت

حضرت مسیح موعود نے فرمایا:-

"آسمان کی بادشاہت کے آگے دنیا کی بادشاہت اس قدر بھی مرتبہ نہیں رکھتی جیسا کہ آفتاب کے مقابل پر ایک کیڑا مرا ہوا۔" (مجموعہ اشتہارات جلد 2 ص 415)

"جس نے اس حقیقی شہنشاہ کے دربار میں بار پایا جس کے ہاتھ میں ملکوت السموات والارض ہے پھر فانی اور جھوٹی بادشاہی کی عظمت اس کے دل میں کیونکر بیٹھ سکے؟ میں جو اس ملیک مقتدر کو پہچانتا ہوں تو اب میری روح اس کو چھوڑ کر کہاں اور کدھر جائے۔ یہ روح تو ہر وقت جوش مار رہی ہے کہ اے شاہ ذوالجلال ابدی سلطنت کے مالک سب ملک اور تیرے لئے ہی مسلّم ہے تیرے سوا سب عاجز بندے ہیں اور کچھ نہیں۔" (مجموعہ اشتہارات جلد 2 ص 442)

یورپ وامریکہ کے لئے دعائے خاص

حضرت مسیح موعود کے قلم سے "ریویو آف ریلیجنز" اردو ماہ اپریل 1907ء میں ایک مضمون شائع ہوا جس کو حضور نے اس دعائے خاص پر ختم کیا:-

"اس زمانہ میں تیرے عاجز بندے اپنے جیسے انسانوں کی پرستش میں گرفتار ہو کر تجھ سے بہت دور جا پڑے ہیں۔ سوائے ہمارے پیارے خدا ان کو اس مخلوق پرستی کے اثر سے رہائی بخش۔ اور اپنے وعدوں کو پورا کر جو اس زمانہ کیلئے تیرے تمام نبیوں نے کئے ہیں۔ ان کانٹوں میں سے زخمی لوگوں کو باہر نکال اور حقیقی نجات کے سرچشمہ سے ان کو سیراب کر۔ کیونکہ سب نجات تیری معرفت اور تیری محبت میں ہے کسی انسان کے خون میں نجات نہیں۔ اے رحیم کریم خدا! ان کی مخلوق پرستی پر بہت زمانہ گزر گیا ہے۔ اب ان پر تو رحم کر اور ان کی آنکھیں کھول دے۔ اے قادر اور رحیم خدا! سب کچھ تیرے ہاتھ میں ہے۔ اب تو ان بندوں کو اس اسیری سے رہائی بخش۔ اور صلیب اور خون مسیح کے خیالات سے ان کو بچالے۔ اے قادر کریم خدا! ان کے لئے میری دعا سن اور آسمان سے ان کے دلوں پر ایک نور نازل کر۔ تا وہ تجھے دیکھ لیں۔ کون خیال کر سکتا ہے کہ وہ تجھے دیکھیں گے۔ کس کے ضمیر میں ہے کہ وہ مخلوق پرستی کو چھوڑ دیں گے۔ اور تیری آوازیں سنیں گے۔ پر اے خدا تو سب کچھ کر سکتا ہے۔ تو نوح کے دنوں کی طرح ان کو ہلاک مت کر کہ آخر وہ تیرے بندے ہیں۔ بلکہ ان پر رحم کر۔ اور ان کے دلوں کو سچائی کے قبول کرنے کیلئے کھول دے۔ ہر ایک قفل کی تیرے ہاتھ میں کنجی ہے۔ جبکہ تو نے مجھے اس کام کیلئے بھیجا ہے۔ سو میں تیرے منہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں نامرادی سے مروں۔ اور میں یقین رکھتا ہوں کہ جو کچھ اپنی وحی سے مجھے تو نے وعدے دیئے ہیں ان وعدوں کو تو ضرور پورا کرے گا۔ کیونکہ تو ہمارا خدا صادق خدا ہے۔ اے میرے رحیم خدا اس دنیا میں میرا بہشت کیا ہے۔ بس یہی کہ تیرے بندے مخلوق پرستی سے نجات پا جائیں سو میرا بہشت مجھے عطا کر۔ اور ان لوگوں کے مردوں اور ان لوگوں کی عورتوں اور ان کے بچوں پر یہ حقیقت ظاہر کر دے کہ وہ خدا جس کی طرف توریت اور دوسری پاک کتابوں نے بلایا ہے اس سے وہ بے خبر ہیں۔ اے قادر کریم میری سن لے کہ تمام طاقتیں تجھ کو ہیں۔ آمین ثم آمین۔" (مجموعہ اشتہارات جلد سوم ص 620-621)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

ہفتہ 4 مئی 2002ء

12-35 a.m	لقاء مع العرب
1-40a.m	عربی سروس
2-40 a.m	مجلس عرفان
3-45 a.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
4-55 a.m	ہومیوپیتھی کلاس
6-05 a.m	تلاوت۔ درس حدیث۔ خبریں
7-00 a.m	چلڈرنز کارنر
7-25 a.m	مجلس سوال وجواب
8-30 a.m	کہکشاں
9-10 a.m	اردو کلاس
10-25 a.m	فرانسیسی پروگرام
10-55 a.m	جرمن ملاقات
12-10 p.m	خبریں
12-30 p.m	لقاء مع العرب
1-35 p.m	ماریشین سروس
2-40 p.m	درس القرآن
4-15 p.m	انڈونیشین سروس
5-15 p.m	تقریر
6-05 p.m	تلاوت۔ درس حدیث۔ خبریں
6-50 p.m	اردو کلاس
8-00 p.m	بنگالی پروگرام
9-00 p.m	چلڈرنز کلاس
10-05 p.m	چلڈرنز کارنر
10-30 p.m	فرانسیسی سروس
11-30 p.m	جرمن سروس

اتوار 5 مئی 2002ء

12-35 a.m	لقاء مع العرب
1-40 a.m	عربی سروس
2-25 a.m	مجلس سوال وجواب
3-30 a.m	چلڈرنز کلاس
4-30 a.m	جرمن ملاقات
5-30 a.m	سفر ہم نے کیا
6-05 a.m	تلاوت۔ سیرت النبی۔ خبریں
7-00 a.m	چلڈرنز کلاس
7-30 a.m	مجلس سوال وجواب
8-30 a.m	آئینہ
9-15 a.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
10-15 a.m	اردو اسباق
11-00 a.m	لجنہ کی حضور سے ملاقات
12-10 p.m	خبریں
12-40 p.m	لقاء مع العرب
1-40 p.m	سپینش سروس
2-50 p.m	مشاعرہ
3-40 p.m	کوئز: تاریخ احمدیت
4-20 p.m	انڈونیشین سروس
5-20 p.m	آئینہ
6-05 p.m	تلاوت۔ سیرۃ النبی۔ خبریں
7-00 p.m	مجلس عرفان
8-00 p.m	بنگالی پروگرام
9-00 p.m	لجنہ کی حضور سے ملاقات
10-00 p.m	چلڈرنز کلاس
10-30 p.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
11-30 p.m	جرمن سروس

سوموار 6 مئی 2002ء

12-30 a.m	لقاء مع العرب
1-35 a.m	عربی سروس
2-35 a.m	مجلس سوال وجواب
3-35 a.m	مشاعرہ
4-30 a.m	لجنہ کی حضور سے ملاقات
5-30 a.m	آئینہ
6-05 a.m	تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں
7-00 a.m	چلڈرنز کارنر
7-30 a.m	مجلس سوال وجواب
8-30 a.m	روحانی خزائن کوئز پروگرام
9-00 a.m	اردو کلاس
10-30 a.m	چائنیز سیکھئے
11-00 a.m	فرانسیسی ملاقات
12-10 p.m	خبریں
12-30 p.m	لقاء مع العرب
1-30 p.m	دین اور دوسرے مذاہب
1-55 p.m	تقریر
2-45 p.m	مجلس سوال وجواب
3-50 p.m	کوئز: خطبات امام
4-20 p.m	انڈونیشین سروس
5-20 p.m	سفر ہم نے کیا
6-05 p.m	تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں
7-00 p.m	اردو کلاس
8-15 p.m	بنگالی پروگرام
9-20 p.m	فرانسیسی ملاقات
10-20 p.m	چلڈرنز کارنر
10-40 p.m	فرانسیسی سروس
11-40 p.m	جرمن سروس

منگل 7 مئی 2002ء

12-40 a.m	لقاء مع العرب
1-45 a.m	عربی سروس
2-50 a.m	مجلس سوال وجواب
3-50 a.m	روحانی خزائن کوئز پروگرام
4-30 a.m	فرانسیسی پروگرام
5-30 a.m	سفر ہم نے کیا
6-05 a.m	تلاوت۔ درس حدیث۔ خبریں

باقی صفحہ 8 پر

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

حضرت عمرؓ کے دور خلافت کا ایک عظیم معرکہ اور تاریخی فتح

جنگ قادسیہ، مسلمانوں کی دلیری اور جوانمردی کی یادگار

عراق کی فتوحات کے سلسلہ میں اس جنگ کو فیصلہ کن حیثیت حاصل ہے جس میں مسلمانوں نے مردانہ وار مقابلہ کرکے ایرانیوں پر فتح حاصل کی

محترم سید میر محمود احمد ناصر صاحب

قسط دوم آخر

ناتواں مجاہد نے ایرانی پہلوان مار ڈالا

لڑائی شروع ہوئی۔ اہل ایران کی صفوں میں ایک شخص گرجتا دھاڑتا نکلا اور مبارز طلبی کی ایک دبلا پتلا چھوٹے سے قد کا کمزور سا مسلمان شبر بن علقمہ نامی تلوار لیکر اس کے مقابلہ کیلئے آگے بڑھا ایرانی پہلوان اس کو زمین پر لٹا کر اس کے سینہ پر چڑھ بیٹھا اور اس کو ذبح کرنے کے لئے تلوار نکالنے لگا۔ اس کے گھوڑے کی باگ اس پیٹی میں بندھی تھی اس نے تلوار سونتی تو گھوڑا بدکا اور گھبرا کر بھاگنے لگا اور ایرانی بہادر کو بھی ساتھ ہی گھسیٹنے لگا اس طرح اس مسلمان کی جان بچ گئی۔ ادھر اس کے ساتھی چلائے کہ اب بچ گئے ہو تو بھاگ آؤ مگر وہ نہ مانا اور بولا اب جتنا مرضی چلائے جاؤ میں اس شخص کا خاتمہ کر کے ہی آؤں گا چنانچہ اس کو تہ تیغ کر کے واپس آ گیا۔

ہاتھیوں سے کیسے نپٹا جائے

اب لڑائی پورے زور سے شروع ہوئی۔ ایرانی ہاتھی جدھر بڑھتے اسلامی دستوں کو منتشر کر دیتے اور وہی کیفیت پیدا ہوتی نظر آتی جو ارماث کے معرکہ میں ہوئی تھی۔ حضرت سعدؓ نے یہ دیکھا تو ضخم، مسلم، رافع اور عشق وغیرہم کو جو ایرانیوں میں سے مسلمان ہوئے تھے بلا بھیجا اور ان کے سامنے اس مشکل کو پیش کیا کہ ہاتھیوں سے کیسے نپٹا جائے اور دریافت کیا کہ ہاتھیوں کے کوئی ایسے نازک اعضاء بھی ہیں جن پر ضرب لگنے سے ان کی موت واقع ہو جائے انہوں نے کہا کہ اگر ہاتھی کو سونڈ اور آنکھوں پر ضرب لگائی جائے تو وہ بالکل ناکارہ ہو جاتا ہے۔ حضرت سعدؓ نے یہ سن کر قعقاع اور عاصم دونوں بھائیوں کو کہلا بھیجا کہ ابیض ہاتھی سے مجھے نجات دلانا تمہارے سپرد ہے۔ اس طرح حمال اور ربیل کو بلا کر دوسرے بڑے ہاتھی اجرب کو ختم کرنے کی ذمہ داری سپرد کی۔

قعقاع اور عاصم نے دو عمدہ لچکدار برچھے لئے اور ہاتھی کو سراسیمہ کرنے کے لئے گھڑ سواروں اور پیادہ سپاہیوں کو حکم دیا کہ اس ہاتھی کا گھیرا ڈالیں ہاتھی کی توجہ ان گھیرا ڈالنے والوں کی طرف ہٹی تو دونوں جانبازوں نے بیک وقت حملہ کیا اور ایک ساتھ ہاتھی کی آنکھوں میں برچھے گاڑ دیئے۔ ہاتھی گھبرا کر پیچھے ہٹا قعقاع نے اس زور سے تلوار ماری کہ سونڈ کاٹ ڈالی ہاتھی پہلو کے بل آ رہا اور دونوں بہادروں نے ہاتھی پر سوار سپاہیوں کو تہ تیغ کیا۔

ادھر حمال اور ربیل نے ایک ساتھ دوسرے بڑے ہاتھی پر حملہ کیا ایک طرف حمال نے ایک آنکھ پر برچھا مارا دوسری طرف ربیل نے سونڈ تلوار مار کر کاٹ ڈالی۔ ہاتھی نے گھبرا کر چیخ ماری اور لشکر چھوڑ کر بھاگا دوسرے ہاتھی بھی اس کے پیچھے ہوئے اور نہر کو عبور کر کے مدائن کی طرف بھاگ کھڑے ہوئے۔

عمرو بن معدیکرب کی بہادری

اس سے قبل جب ابھی ہاتھیوں کی قطار آہنی دیوار کی طرح قائم تھی عمرو بن معدیکرب جو مشہور بہادر تھے اپنے ساتھیوں سے مخاطب ہو کر بولے کہ میں اپنے سامنے والے ہاتھی پر حملہ کرتا ہوں تم میرے ساتھ رہو مجھے چھوڑ کر الگ نہ ہو جانا اگر تم مجھ سے ہٹ کر رہے تو یاد رکھو کہ ابوثور (عمرو بن معدیکرب کی کنیت) آج ختم ہو گیا اور اگر ابوثور ختم ہو گیا تو پھر ایسا آدمی نہ ملے گا۔ اگر تم ساتھ رہے تو پھر مجھے زندہ بچالاؤ گے۔ میرے ہاتھ میں صرف تلوار ہے۔ اور یہ کہہ کر بڑے زور سے حملہ کرتے ہوئے آگے بڑھے مگر اتنا غبار اڑا کہ آپ ساتھیوں کی نظروں سے بالکل اوجھل ہو گئے۔

ساتھیوں نے یہ صورت حالات دیکھی تو بولے اب انتظار کس کا ہے اگر آج عمرو ختم ہو گئے تو مسلمانوں کا شاہسوار جاتا رہا یہ کہہ کر عمرو کو گھیرے ہوئے دشمن پر ٹوٹ پڑے اور دشمن کو پرے دھکیل کر ان کو بچا لیا۔ دیکھنے والوں نے ان کی یہ کیفیت دیکھی کہ اکیلے صرف تلوار ہاتھ میں لئے۔ نیزہ بازوں سے مقابلہ کر رہے تھے اور ان کا گھوڑا نیزہ بازوں کا شکار ہو چکا تھا۔

قریب سے ایک ایرانی سپاہی گھوڑے پر سوار حملہ آور تھا عمرو نے پیچھے سے گھوڑے کی ٹانگ پکڑ لی۔ گھوڑا رک گیا۔ ایرانی سپاہی نے گھوڑے کو بہت ہانکا مگر عمرو نے گھوڑے کو ہلنے نہ دیا۔ سوار نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو ان پر حملہ آور ہوا عمرو کے ساتھی ان کی مدد کے لئے بڑھے وہ یہ صورت حال دیکھ کر گھوڑے سے اتر کر اپنے لشکر کی طرف بھاگا اور عمرو کود کر گھوڑے کی پشت پر جا بیٹھے۔ (طبری جزء ثالث ص 61)

اب ہاتھی جا چکے تھے دونوں فریق نئے سرے سے منظم ہوئے۔ ایرانیوں نے تیرہ صفیں بنائیں۔ اسلامی لشکر 3 صفوں میں منقسم ہوا پہلی صف رسالہ کی دوسری پیادہ فوج کی تیسری تیراندازوں کی میمنہ و میسرہ میں بھی یہی ترتیب تھی۔ اب حضرت سعدؓ نے دستور کے موافق 3 تکبیریں نہ کہیں تھیں کہ قعقاع اپنے ساتھیوں کو لے کر دشمن پر جا پڑے حضرت سعدؓ نے دیکھا تو بولے

اللھم اغفرله وانضره فقد اذنت له ان لم یستاذننی

اس طرح اسد بجیلہ اور کندہ کے قبائل نے بھی باری باری حملہ کیا اور حضرت سعدؓ ہر ایک کے لئے مغفرت اور تائید الٰہی کی دعا مانگتے رہے۔ حضرت سعدؓ کی تکبیروں کے بعد تمام اسلامی لشکر ایرانیوں پر ٹوٹ پڑا تھا۔ اب لڑائی لمبی اور شدید ترین ہوتی چلی جا رہی تھی۔ دستوں کے کمانڈروں کے حکم سے گھوڑے سوار بھی اب پیدل ہو گئے تھے۔

حمیضہ کے قبیلہ کے سامنے جو ایرانی دستہ تھا وہ سرتاپا لوہے کے ہتھیاروں سے مسلح تھا۔ مسلمان ان پر حملہ کرتے تھے مگر تلواریں لوہے پر کچھ اثر ہی نہ کرتی تھیں مجبور ہو کر پیچھے ہٹتے تھے حمیضہ جو ان کے سردار تھے بولے کیا ہو گیا؟ وہ بولے کہ ہتھیاروں کا ان پر کوئی اثر ہی نہیں ہوتا۔ حمیضہ جوش میں بولے ذرا ٹھہرو اور میری طرف دیکھو یہ کہہ کر ان میں سے ایک آدمی پر حملہ کیا اور ان کی کمر میں نیزہ گاڑ کر توڑ دیا۔ یہ دیکھ کر ان کے ساتھیوں کو بھی ہمت ہوئی اور اس زور سے حملہ کیا کہ ان کی صف سے دھکیل کر رکھ دیا۔

جنگ شدت پکڑ رہی تھی رات کی تاریکی چھا رہی تھی مگر لڑائی میں کوئی کمی نہ تھی اور اتنا شور تھا کہ خدا کی پناہ یہ رات ایسی گزری کہ اس سے پہلے عرب و عجم نے کبھی ایسی کیفیت نہ دیکھی ہو گی۔ تاریکی میں دونوں لشکر اپنے اپنے کمانڈروں سے بالکل منقطع ہو چکے تھے سعدؓ کو کوئی خبر مل رہی تھی نہ ہی رستم کو کوئی اطلاع تھی کہ جنگ کی کیا صورت ہے۔

چنانچہ حضرت سعدؓ تو دعا کے لئے جھک گئے۔ سب سے پہلی اطلاع جو ان کو لشکر کے متعلق انقطاع کے بعد ملی وہ نصف شب کو قعقاع کی آواز تھی۔

اور رستم قتل ہو گیا

یہ رات قیامت کی رات تھی قعقاع اور دوسرے اسلامی بہادر حیرت انگیز کارنامے دکھا رہے تھے۔ اتنے میں شدید ہوا چلی جو عربی میں دبور کے نام سے موسوم کی جاتی ہے اور رستم کے تخت کا شامیانہ اڑا لے گئی اور نہر میں جا پھینکا۔ یہ دیکھ کر رستم اپنے تخت سے اتر گیا۔ ایک مسلمان نوجوان۔ ہلال بن علقمہ نے اس پر تلوار سے حملہ کیا رستم چوٹ کھا کر بھاگا اور نہر میں جا کودا۔ ہلال نے وہاں بھی اس کا پیچھا نہ چھوڑا اور اس کا خاتمہ کر دیا۔ (طبری) اور خود رستم کے تخت پر چڑھ کر بلند آواز سے پکارا۔

قتلت رستم واللہ الیّ الیّ

یہ آواز سن کر مسلمان نعرے لگاتے ہوئے اس کے گرد اکٹھے ہونے لگے۔ اور ایرانی لشکر کا قلب رستم کی ہلاکت کی خبر سن کر بھاگ کھڑا ہوا اور جالینوس نے بلند جگہ پر کھڑے ہو کر لشکر کو نہر عبور کر کے واپسی کا حکم دیا۔ اور مشہور ایرانی جھنڈا درفش کاویانی مسلمانوں کے قبضہ میں آ گیا۔ (طبری)

ایرانی لشکر کا عبرتناک انجام

ایرانی لشکر کے فرار کے بعد بھی 30 ایرانی دستے

مرنے مارنے پر تل گئے ان کے مقابلہ کے لئے عاصم، قعقاع، سلمان وغیرہ اسلامی بہادر نکلے۔ ان ایرانی دستوں کا کچھ حصہ مقابلہ کرتے ہوئے مارا گیا اور باقی بھاگ گئے۔ اس معرکہ میں جو یوم عماس کے نام سے کتب تاریخ میں مذکور ہے 10 ہزار ایرانی کام آئے اور 6 ہزار مسلمان شہید ہوئے۔

دشمن کو شکست دینے کے بعد مسلمان واپس ہوئے تو فجر کی نماز کا وقت ہو چکا تھا۔ موذن لڑائی میں شہید ہو چکا تھا اور بہت سے مسلمان اذان دینے کا جذبہ رکھتے تھے یہ شوق اس حد کو پہنچا ہوا تھا کہ آخر کار سعدؓ کو قرعہ ڈال کر موذن کا نام نکالنا پڑا۔

صبح ہوئی حضرت سعدؓ نے۔ حضرت عمرؓ کو فتح کا حال لکھ کر بھیجا۔ زخمیوں کے لئے ادویہ کا انتظام کیا گیا۔ شہداء کو مشرق مقام کے سامنے ایک خندق میں دفن کیا گیا اس کا انتظام خالد بن عرفطہ کے سپرد تھا۔ ایرانیوں کے تعاقب کے لئے مختلف اطراف میں مسلمانوں کے دستے بھیجے گئے۔

اس پرشوکت ایرانی لشکر کا جس میں مسلمانوں کے لشکر کی تعداد کے مقابلہ میں ایک مسلمان کے مقابلہ میں 4 سپاہی تھے جو مسلمانوں سے بہت زیادہ مسلح تھے۔ جن کے اپنے ملک میں لڑائی ہو رہی تھی جہاں کے چپہ چپہ سے انہیں واقفیت تھی جہاں انہیں آسانی سے مدد مل سکتی تھی اور مل رہی تھی اور پھر جس لشکر کے سپاہی مسلمانوں کو شدید تحقیر کی نظر سے دیکھتے اور ان کے اسلحہ کو دیکھ کر تمسخر اڑایا کرتے تھے اس لشکر کا یہ انجام بہت ہی عبرتناک ہے۔

حضرت عمرؓ کو فتح کی خبر کا بے چینی سے انتظار

حضرت عمرؓ کو جنگ کے نتیجہ کا بے چینی سے انتظار تھا صبح سے دوپہر تک اس انتظار میں گھر سے باہر رہتے تھے اور آنے والے قافلوں سے دریافت فرماتے رہتے تھے۔

آخر کار ایک روز قاصد اونٹنی پر سوار مدینہ پہنچا حضور مدینہ سے باہر قادسیہ سے اطلاع کے منتظر تھے۔ قاصد آیا حضرت عمرؓ نے اس سے حالات دریافت کرنا شروع کئے وہ آپؓ کو پہچانتا نہ تھا وہ اونٹنی پر شہر کو جا رہا تھا اور حضرت عمرؓ اس کے ساتھ ساتھ دوڑتے چلے جاتے تھے جب شہر میں داخل ہوئے تو قاصد کے تعجب کی انتہا نہ رہی جب اس نے دیکھا کہ ہر شخص اس کے ہمراہی کو یا امیر المومنین السلام علیکم کہہ کر مخاطب کر رہا ہے۔ وہ گھبرا کر اترا اور بولا حضور آپ نے مجھے بتا کیوں نہ دیا؟ حضرت عمرؓ بولے۔

کوئی بات نہیں بھائی۔

فتح کی اطلاع ملی تو حضرت عمرؓ نے پبلک مجمع میں فتح کی خبر پڑھ کر سنائی اور اس کے بعد ایک پراثر تقریر کی جس کے بعض قیمتی فقرات مورخین نے نقل کئے ہیں۔

لشکر اسلام کو حضرت عمرؓ کی ہدایات

حضرت عمرؓ نے حکم بھیجا کہ لشکر اپنی جگہ پر ٹھہرا رہے اور فوج کی دوبارہ تنظیم و ترتیب کی جائے اور دوسرے قابل اصلاح امور کی طرف توجہ دی جائے۔

حضرت سعدؓ نے دوبارہ خلافت سے پچھوا بھیجا تھا کہ قادسیہ کی جنگ میں بہت سے لوگ مسلمانوں سے صلح کر چکے تھے اور ان میں سے بعض تو اس امر کے مدعی تھے کہ ایرانی حکومت نے ان کے خلاف مرضی جبراً انہیں اپنے ساتھ شامل کر لیا تھا اور بہت سے لوگوں کا یہ دعویٰ صحیح بھی تھا۔ بہت سے لوگ جنگ کے باعث اس علاقہ کو چھوڑ کر دشمن کے علاقہ کی طرف چلے گئے تھے اور اب واپس آ رہے تھے۔

حضرت عمرؓ نے ان امور کے فیصلہ کے لئے مدینہ میں مجلس مشورہ منعقد کی اور بعد از فیصلہ یہ ہدایت بھیجی کہ جن لوگوں سے مسلمانوں کے معاہدات تھے اور انہوں نے اپنے معاہدات پورے کئے اور اپنے علاقہ میں مقیم رہے دشمن کی طرف نہیں گئے ان کے معاملات کا پوری وفاداری سے احترام کیا جائے گا۔

جن لوگوں سے مسلمانوں کے معاہدات نہیں تھے مگر وہ اپنے علاقہ میں رہے اور دشمن کی طرف جا کر تمہارے خلاف صف آراء نہیں ہوئے تو ان سے بھی وہی سلوک کیا جائے گا جو ان لوگوں سے کیا جا رہا ہے جن سے معاہدات ہیں۔

جو لوگ یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ایرانی حکومت نے جبراً ان کو لشکر میں شامل کر لیا تھا اور ان کا دعویٰ سچا نظر آتا ہے تو ان سے بھی مسلمانوں کے سلوک میں کوئی کمی نہ کی جائے۔

اور جو لوگ اس امر کے جھوٹے مدعی ہیں کہ ان پر جبر کیا گیا بلکہ وہ خود اپنی مرضی سے دشمن کے ساتھ مل کر تمہارے خلاف سرگرم کار ہوئے تو ان کا پہلا معاہدہ تو منسوخ ہو گیا۔ اب یا تو ان سے دوبارہ مصالحت کی جائے یا انہیں ان کے امن کی جگہ پر پہنچا دیا جائے۔

اور جن لوگوں سے معاہدات نہیں، اور وہ اس علاقہ کو چھوڑ کر دشمن کی طرف چلے گئے اور تمہارے خلاف جنگ آزما ہوئے ان کے متعلق اگر تم مناسب سمجھو تو انہیں بھی بلا لو اور وہ جزیہ ادا کریں اور تمہارے علاقہ میں رہیں اور اگر تم مناسب سمجھو تو انہیں نہ بلاؤ اور وہ بدستور تمہارے خلاف برسرپیکار رہیں اور تم ان کے خلاف لڑائی جاری رکھو۔

یہ احکام مفید ثابت ہوئے اور اس نواح کے لوگ واپس آ کر اپنی زمینوں پر آباد ہو گئے اور وسعت حوصلہ کی یہ عمدہ مثال ہے کہ مسلمانوں نے ان لوگوں کو بھی اپنی زمین آباد کرنے کے لئے بلا لیا جو ایک نہایت نازک وقت میں اپنے معاہدات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے دشمن سے جا ملے تھے گو مدینہ کی مجلس مشاورت نے انہیں اس امر کی اجازت دے دی تھی کہ چاہے ایسے ایرانیوں کو واپس بلا لیں چاہے نہ بلائیں اور ان کی اراضی آپس میں تقسیم کر لیں۔ مورخین نے ذکر کیا ہے کہ اس خطرہ کے وقت میں بدعہدی کرنے والوں کو واپس بلایا گیا تو ان کی اراضی پر عام اراضی کی نسبت زیادہ ٹیکس لگایا گیا تھا۔

عراق کی فتوحات کے سلسلہ میں اس جنگ کو فیصلہ کن حیثیت حاصل ہے۔ مسلمان مجاہدین نے شدید مخالف حالات کا نہایت ثابت قدمی سے مردانہ وار مقابلہ کیا اور مورخین نے ذکر کیا ہے کہ دربار خلافت سے جب لوگوں کے لئے گزارے مقرر ہوئے تو اس ضمن میں قادسیہ میں شرکت بھی ایک وجہ امتیاز سمجھی گئی تھی۔

جماعت احمدیہ برطانیہ کی خبریں

ماہنامہ اخبار احمدیہ برطانیہ سے ماخوذ

ترتیب: محمد محمود طاہر صاحب

بیت الفضل لنڈن میں درس قرآن

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ حسب روایت بیت الفضل لندن میں رمضان المبارک کے دوران بہت روح پرور ماحول رہا۔ رمضان المبارک کی زیادہ سے زیادہ برکات کے حصول اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اقتداء میں نمازیں ادا کرنے کے لئے اس ماہ بہت سے احباب دیگر ممالک سے لندن تشریف لائے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا عالمگیر جماعت احمدیہ پر یہ بھی ایک عظیم احسان ہے کہ حضور انور نے رمضان المبارک کے دوران ہر ہفتہ اور اتوار کے روز از راہ شفقت درس القرآن ارشاد فرمایا اور کل عالم میں پھیلے ہوئے احمدیوں کو اس روحانی مائدہ سے مستفید فرمایا۔ حضور انور کا درس القرآن ٹیلی ویژن احمدیہ کے مواصلاتی رابطوں کے ذریعہ دنیا بھر میں براہ راست نشر کیا جاتا رہا اور سات دیگر زبانوں (انگریزی، عربی، بنگالی، فرانسیسی، بوسنین، ٹرکش اور جرمن) میں اس درس کے رواں تراجم بھی پیش کئے جاتے رہے۔

رمضان المبارک کے خصوصی پروگرام کا آغاز

روزانہ نماز فجر کے بعد اردو زبان میں درس الحدیث ہوتا رہا جو محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن نے امسال دعا اور آداب نماز کے حوالہ سے مختلف موضوعات پر پیش کیا۔ اس درس کا رواں انگریزی ترجمہ مکرمہ فوزیہ شاہ صاحبہ پیش کرتی رہیں۔

اسی طرح روزانہ قبل از دوپہر ساڑھے گیارہ بجے سے ساڑھے بارہ بجے تک درس القرآن کا پروگرام ہوتا رہا۔ چنانچہ جمعہ، ہفتہ اور اتوار کے علاوہ دیگر ایام میں مختلف علماء سلسلہ دو دو روز کے لئے درس القرآن دیتے رہے۔ ان علماء میں محترم مولانا عبدالغنی جہانگیر خان صاحب، محترم مولانا فیروز عالم صاحب، محترم مولانا نصیر احمد قمر صاحب، محترم مولانا ہادی علی چوہدری صاحب، محترم مولانا عبدالمجید عامر صاحب، محترم مولانا عبدالماجد طاہر صاحب، محترم مولانا منیر الدین شمس صاحب اور محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب شامل ہیں۔ تمام مدرسین نے سورۃ البقرۃ کے پانچ پانچ رکوعات کا درس اردو میں دیا۔

نماز عشاء کے بعد روزانہ نماز تراویح ادا کی جاتی رہی جس کی امامت کی سعادت مکرم حافظ فضل ربی صاحب کو حاصل ہوئی۔

لنگر خانہ حضرت مسیح موعود کی طرف سے روزانہ افطاری کا التزام کیا جاتا رہا اور مختلف ایام میں مختلف دوستوں نے انفرادی اور اجتماعی طور پر بھی بیت الفضل برطانیہ میں موجود احباب کا روزہ افطار کروانے کا اہتمام کیا۔ (اخبار احمدیہ برطانیہ جنوری 2002ء)

رمضان میں اعتکاف

گزشتہ رمضان المبارک میں جماعت برطانیہ کے نو مقامات پر مجموعی طور پر 167 احباب کو اعتکاف کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ جن میں 27 مرد اور 40 خواتین شامل ہیں۔ بیت الفضل لنڈن میں اعتکاف کرنے والوں کی تعداد 16 تھی۔ بیت الفضل کے علاوہ بیت الفتوح مورڈن، بیت دارالامان مانچسٹر، بیت دارالبرکات برمنگھم، بیت الحمد بریڈفورڈ، بیت السلام ساؤتھ ہال، بیت الحمد ہڈرزفیلڈ، بیت السبحان کرائیڈن اور بیت الاحد ایسٹ لنڈن میں اعتکاف کی سعادت احباب نے پائی۔

(اخبار احمدیہ برطانیہ جنوری 2002ء)

بیت الفتوح مورڈن تکمیل کے مراحل میں

بیت الفتوح کی انتظامی کمیٹی کے زیر انتظام بیت الفتوح پراجیکٹ کے مختلف امور احسن طریق پر زیر تکمیل ہیں۔ نمازیوں کے لئے تعمیر کئے جانے والے ہال کا سٹیل کا ڈھانچہ مکمل طور پر تیار ہو چکا ہے جب کہ تعمیر کے اگلے مرحلے میں کنکریٹ کا فرش بچھانا اور چھتوں کا ڈالنا شامل ہے۔ اس کام کا آغاز بھی ہو چکا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے بیت الفتوح کے فائنل ڈیزائن کی منظوری عطا فرمائے جانے کے بعد سے اندرونی حصہ کی تعمیر کے سلسلہ میں ٹینڈر حاصل کرنے کا کام شروع ہے۔ امید ہے کہ پروگرام کے مطابق مارچ 2003ء تک بیت کی تعمیر مکمل ہو جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ قارئین سے اس سلسلہ میں دعا کی بھی عاجزانہ درخواست ہے۔

عیدالفطر کے مبارک موقع پر بیت الفتوح میں تعمیراتی کاموں کی وجہ سے نمازیوں کے لئے احاطہ میں پارکنگ کی سہولت بہت محدود تھی اور صرف دو سو سے کچھ زائد کاروں کو احاطہ میں پارک کرنے کی سہولت مل سکی۔ تاہم یہ امر خوش کن ہے کہ محل وقوع کے پیش نظر سینکڑوں احمدیوں نے پبلک ٹرانسپورٹ کے ذریعہ اپنا سفر طے کیا۔ اسی طرح عید سے قبل چند نئے غسلخانوں کی تعمیر بھی مکمل کر لی گئی۔

بیت الفتوح کے قرب وجوار میں رہنے والوں سے عمدہ تعلقات پیدا کرنے اور ان تک دین کی حقیقی تصویر کشی کرنے کے سلسلہ میں قابل ذکر کام ہوا ہے اور کئی ایسے لوگ جو قبل ازیں ہماری مخالفت میں پیش پیش تھے، اب ان کے ہمارے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم ہو چکے ہیں اور وہ بیت الفتوح کی تعمیر پر مطمئن اور خوش ہیں۔ نئے سال کے موقع پر کئی ہمسایوں کی طرف سے ہمیں تہنیتی پیغامات بھی موصول ہوئے ہیں۔ یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ مقامی چرچوں نے بھی مورڈن کے علاقہ میں اخوت پر مبنی برادرانہ تعلقات پیدا کرنے کے سلسلہ میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

(اخبار احمدیہ برطانیہ فروری 2002ء)

سیمینارز

مڈلینڈ ریجن کے زیر اہتمام 10 نومبر 2001ء کو برمنگھم میں ''دین اور امن'' کے موضوع پر سیمینار ہوا جس میں 23 مہمان تشریف لائے۔ جماعت احمدیہ کیمبرج کے زیر اہتمام 16 نومبر 2001ء ''دین جہاد اور دہشت گردی'' کے موضوع پر سیمینار ہوا اس میں 58 مہمان شریک ہوئے۔

اس جماعت کا ایک سیمینار ''دینی تعلیم اور فلسفہ رمضان'' کے موضوع پر یکم دسمبر 2001ء کو ہوا جس میں احباب کے علاوہ 20 مہمان تشریف لائے۔

(اخبار احمدیہ برطانیہ جنوری 2002ء)

بنگلہ ڈیسک کے زیر انتظام نمائش

10 نومبر 2001ء کو بنگلہ ڈیسک U.K کے زیر اہتمام Ethnic Minority Centre مچم میں مکرم محمد عبدالہادی صاحب اور ان کی ٹیم نے ایک دعوت الی اللہ کی نمائش لگائی۔ قرآن کریم اور جماعتی کتب رکھی گئیں۔ ایک بہت بڑی تعداد نے اس نمائش کو دیکھا۔ مکرم فیروز عالم صاحب مربی سلسلہ نے سوالوں کے جوابات دیئے۔ مرٹن کونسل کے میئر اور یہاں کے ممبر پارلیمنٹ بھی نمائش میں تشریف لائے۔

(اخبار احمدیہ برطانیہ جنوری 2002ء)

کنگسٹن یونیورسٹی میں سوال وجواب

خدام الاحمدیہ برطانیہ کے شعبہ دعوۃ الی اللہ کے تحت سکولوں کالجوں اور یونیورسٹیوں میں پروگرامز کا انعقاد کیا جاتا ہے مورخہ 28 نومبر 2001ء کو کنگسٹن یونیورسٹی میں ایک پروگرام ہوا جس میں کل حاضری 150 رہی اس میں 92 مہمان تھے۔ دین کے بارہ میں معلومات اور مختلف سوالوں کے جوابات دیئے گئے۔

(اخبار احمدیہ برطانیہ فروری 2002ء)

مجلس انصار اللہ برطانیہ کی شوریٰ

مورخہ 2 اور 3 فروری 2002ء کو مجلس انصار اللہ برطانیہ کی گیارہویں مجلس شوریٰ کا انعقاد بیت الفتوح مورڈن میں ہوا۔ صدر مجلس انصار اللہ برطانیہ مکرم چوہدری وسیم احمد صاحب نے افتتاحی اور اختتامی خطاب کیا۔ اختتام سے قبل مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر یوکے نے بھی نمائندگان سے خطاب فرمایا۔ بیت الفتوح مورڈن کے بارہ میں تازہ معلومات بھی نمائندگان کو پہنچائی گئیں۔ اس شوریٰ میں مجموعی طور پر چار سب کمیٹیاں تشکیل دی گئیں۔

(اخبار احمدیہ برطانیہ مارچ 2002ء)

بیت الفضل لندن میں تقاریب عید

مورخہ 17 دسمبر 2001ء کو بیت الفضل لندن میں حضور انور کی اقتدا میں احباب جماعت نے عید الفطر ادا کی جب کہ مورخہ 23 فروری 2002ء کو عید الاضحیٰ ادا کی گئی۔ بیت الفضل کے ہال کے علاوہ احباب کے لئے نصرت ہال، محمود ہال، ملحقہ دفاتر، اور احاطہ میں نصب کی جانے والی مارکیوں میں نماز کا اہتمام تھا۔ عیدالفطر کی حاضری دو ہزار سے زائد جب کہ عیدالاضحیٰ پر 2148 افراد نے حضور انور کی اقتداء میں نماز کی سعادت حاصل کی۔

(اخبار احمدیہ برطانیہ جنوری ومارچ 2002ء)

مڈلینڈ ریجن

مڈلینڈ کے علاقہ میں سب سے پہلے جماعت احمدیہ کا قیام 1964ء میں برمنگھم میں عمل میں آیا۔ اب یہاں خداتعالیٰ کے فضل سے گیارہ جماعتیں قائم ہیں اور تین احمدیہ بیوت برمنگھم، لیسٹر اور لیمنگٹن سپا کے مقامات پر واقع ہیں جب کہ برمنگم میں بھی کچھ مراکز نماز موجود ہیں اور تین دیگر مراکز برٹن اپان ٹرینٹ، والسال اور والور ہیمپٹن میں ہیں۔ ریجن کی تمام جماعتوں میں اطفال اور ناصرات کے لئے کلاسیں منعقد ہو رہی ہیں۔ سال نو کے موقع پر برمنگھم میں اطفال کے لئے ایک کامیاب تربیتی کلاس کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔ واقفین نو کی ایک ہفتہ وار تربیتی کلاس برمنگھم میں منعقد ہو رہی ہے جس میں بعض دیگر جماعتوں کے واقفین نو بھی شامل ہوتے ہیں۔ لیسٹر میں تربیتی کلاس روزانہ منعقد ہوتی ہے جس میں قرآن کریم کی تعلیم دی جاتی ہے۔ والسال میں بھی بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کا انتظام ہے۔ برمنگھم میں ہر جمعرات کو قرآن کلاس منعقد ہوتی ہے جس میں قرآن کریم کا آخری حصہ حفظ کروایا جاتا ہے۔ برمنگھم بیت میں روزانہ درس القرآن اور درس الحدیث کا پروگرام ہوتا ہے۔

(اخبار احمدیہ برطانیہ فروری 2002ء)

شعبہ امور خارجہ کی مساعی

شعبہ امور خارجہ جماعت احمدیہ برطانیہ نے چیدہ چیدہ اراکین پارلیمنٹ، افسران حکومت، ہاؤس آف لارڈز کے اراکین اور دیگر معززین کی خدمت میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور جماعت احمدیہ برطانیہ کی طرف سے نئے سال کے تہنیتی پیغامات، کارڈز اور تحائف بھجوائے۔ اسی طرح مقامی سیکرٹریان خارجہ نے اپنے اپنے علاقوں میں بھی نیک تمناؤں اور دعاؤں کے پیغامات اراکین پارلیمنٹ اور کونسلرز کو بھجوائے نیز جماعت احمدیہ برطانیہ کا شائع کردہ خوبصورت کیلنڈر بھی بہت سے سرکاری اور عالمی اداروں کو بھجوایا گیا۔

اقوام متحدہ کی ہیومن رائٹس کمیشن کی ڈائریکٹر مسز میری رابنسن دسمبر کے وسط میں لندن تشریف لائیں اور ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا۔ اس پریس کانفرنس میں مکرم رجب علی صاحب نائب سیکرٹری امور خارجہ یوکے بھی شامل ہوئے۔

جنوری 2002ء کے آغاز میں غانا ہائی کمیشن نے غانا کی ترقیاتی منصوبوں کے تعارف کیلئے ایک سیمینار کا انعقاد کیا جس میں جماعت احمدیہ برطانیہ کو بھی شمولیت کی دعوت دی گئی۔ اس سیمینار میں جماعت احمدیہ کا ایک وفد شامل ہوا جس کی قیادت مکرم اسماعیل بی کے آڈو صاحب آف غانا نے کی۔ اس تقریب میں حکومت غانا کے مختلف وزراء نے اپنی وزارتوں کا تعارف کروایا اور زیر عمل منصوبوں کا ذکر کیا۔

12 جنوری کو مکرم ناصر بٹ صاحب نائب سیکرٹری امور خارجہ یوکے نے شمالی ریجنز کے مقامی سیکرٹریان کا اجلاس مانچسٹر میں بلایا جس میں شعبہ خارجیہ کی مساعی کا جائزہ لیا گیا اور آئندہ کے لئے پروگرام تشکیل دیئے گئے۔

13 جنوری کو بیت الفضل لندن میں پولیس افسران کے ساتھ جماعت کا ایک عمومی اجلاس منعقد ہوا جس میں پولیس اہلکاروں نے مختلف حفاظتی پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور اس سلسلہ میں مناسب اقدامات کی طرف راہنمائی کی۔ اس موقع پر مکرم سید احمد یحییٰ صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ برطانیہ بھی موجود تھے۔ شعبہ خارجہ کی طرف سے انتظامات مکرم رجب علی صاحب نے کئے۔ بعد ازاں مہمانوں کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔

(اخبار احمدیہ برطانیہ فروری 2002ء)

BBC(Radio 4) کے ایک پروگرام میں دین کی نمائندگی

لندن (25 دسمبر 2001ء) بی بی سی کا ریڈیو 4 ایک معروف اور مقبول ریڈیو ہے جو بہت کثرت سے سنا جاتا ہے۔ نیز اس کے مذہبی پروگرام خاص طور پر توجہ کا مرکز بنتے ہیں۔ ماہ دسمبر میں مکرم ومحترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن کو بی بی سی (ریڈیو 4) کے ایک پروگرام میں شامل ہو کر دین حق کی نمائندگی میں اپنا نکتہ نظر پیش کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اس پروگرام میں دیگر مذاہب کے نمائندگان بھی موجود تھے۔ پروگرام کے دوران پریزینٹر نے مذہب (دین) کے حوالہ سے اور خاص طور پر اس میں حضرت مسیح علیہ السلام کے مقام کے بارہ میں متعدد سوالات کئے جن کے جوابات تمام مذاہب کے نمائندگان کی طرف سے دیئے گئے۔ محترم امام صاحب نے بتایا کہ دینی عقیدہ کے مطابق ہم حضرت مسیح علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کا ایک بزرگ نبی تسلیم کرتے ہیں اور ان پر بھی اسی طرح ایمان لانا ضروری خیال کرتے ہیں جیسا کہ دیگر سب انبیاء پر ایمان لانا ضروری ہے لیکن ہم انہیں خدا یا خدا کا بیٹا تسلیم نہیں کرتے ہیں اور قرآن مجید کی تعلیم کی روشنی میں یہ عقیدہ بھی رکھتے ہیں کہ وہ صلیب پر ہرگز فوت نہیں ہوئے بلکہ اپنا مشن پورا کرنے کے بعد طبعی طور پر وفات پا گئے ہیں۔

یہ پروگرام 6 جنوری 2002ء بروز اتوار صبح سات بجے کی خبروں کے بعد نشر کیا گیا۔

(اخبار احمدیہ برطانیہ جنوری 2002ء)

> تحریک وقار عمل سے دو ضروری فوائد حاصل ہوں گے ایک تو نکما پن دور ہوگا دوسرے غلامی کو قائم رکھنے والی روح بھی پیدا نہ ہوگی۔
>
> (حضرت مصلح موعود)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ

مسل نمبر 34057 میں بلقیس اعجاز احمد زوجہ اعجاز احمد صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-1-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1-حق مہر بذمہ خاوند محترم -/5000 روپے-2-طلائی زیور وزنی 10 تولہ مالیتی -/68000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے-الامۃ بلقیس اعجاز بدوملہی ضلع نارووال اعجاز کریانہ سٹور مین بازار بدوملہی گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد لطیف میڈیکل سٹور مین بازار بدوملہی گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد ناصر مربی سلسلہ

مسل نمبر 34058 میں بشریٰ لطیف زوجہ بشارت احمد قوم سندھو پیشہ ٹیچر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-1-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے-1- پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع دارالفتوح ربوہ مالیتی -/150000 روپے-2-حق مہر بذمہ خاوند محترم -/50000 روپے- 3- طلائی زیورات وزنی 10 تولہ مالیتی -/68000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ .... سے منظور فرمائی جاوے-الامۃ بشریٰ لطیف c/o لطیف میڈیکل سٹور بدوملہی ضلع نارووال گواہ شد نمبر 1 ایم لطیف احمد لطیف میڈیکل سٹور مین بازار بدوملہی ضلع نارووال گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد ناصر مربی سلسلہ

مسل نمبر 34059 میں عبدالسلام شاہد ولد عبدالمنان صاحب قوم راجپوت پیشہ مربی سلسلہ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاولپور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-2-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے-صرف ایک پلاٹ برقبہ دس مرلہ واقع کہکشاں ہاؤسنگ سکیم ربوہ مالیتی -/100000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/3900 روپے ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے-العبد عبدالسلام شاہد مربی سلسلہ کمرشل کالونی ماڈل ٹاؤن B بہاولپور گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف اعوان ماڈل ٹاؤن بی بہاولپور گواہ شد نمبر 2 چوہدری ثناء اللہ سیٹلائٹ ٹاؤن بہاولپور

مسل نمبر 34060 میں عائشہ راحت زوجہ عبدالسلام شاہد قوم بزدار بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ حال کمرشل کالونی بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-2-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے-1- زیورات طلائی وزنی ساڑھے نو تولہ مالیتی -/66500 روپے- 2- حق مہر وصول شد -/10000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے-الامۃ عائشہ راحت کمرشل کالونی بہاولپور گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام شاہد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف اعوان بہاولپور

مسل نمبر 34061 میں منیرہ نور بنت نور احمد صاحب قوم .... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نورالحق کالونی بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-2-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے-زیورات طلائی پانچ تولہ مالیتی -/32500 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت نلازمت مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے-الامۃ منیرہ نور 12-D نورالحق کالونی بہاولپور گواہ شد نمبر 1 فضل احمد برادر موصیہ گواہ شد نمبر 2 نور احمد والد موصیہ

مسل نمبر 34062 میں فیصل منیر ولد شیخ منیر الدین صاحب قوم شیخ پیشہ وکالت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عید گاہ روڈ بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے-1- مکان برقبہ تقریباً چھ مرلہ واقع عید گاہ روڈ بہاولنگر مالیتی -/400000 روپے-2- پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع ماڈل ٹاؤن بہاولنگر مالیتی -/278000 روپے- 3- کار ماڈل 1992ء مالیتی -/200000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت وکالت مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا -اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے-العبد فیصل منیر عید گاہ روڈ بہاولنگر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد انیس مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 سہیل منیر برادر موصی

مسل نمبر 34063 میں منصورہ فیصل زوجہ فیصل منیر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عید گاہ روڈ بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے-1- زیورات طلائی وزنی دس تولہ-2- ترکہ سے حصہ -/50000 روپے-3-حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی - اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے-الامۃ منصورہ فیصل عید گاہ روڈ بہاولنگر گواہ شد نمبر 1 فیصل منیر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سہیل منیر ولد شیخ منیر الدین عید گاہ روڈ بہاولنگر

مسل نمبر 34064 میں رانا محمد خان ولد چوہدری احمد خان رانا قوم راجپوت پیشہ وکالت عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاولنگر شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-2-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے- 1-سکنی مکان برقبہ 2 کنال واقع موضع کوٹھیانوالہ بہاولنگر مالیتی -/1100000 روپے- 2- زرعی اراضی برقبہ 61 کنال 6 مرلہ ساڑھے چار سرساہی واقع چک نمبر 168 ضلع بہاولنگر مالیتی -/1250000 روپے-3- زرعی اراضی برقبہ 31 کنال 12 مرلہ واقع چک نمبر 164 مراد ضلع بہاولنگر مالیتی -/750000 روپے- 4- زرعی اراضی برقبہ 56 کنال 12 مرلہ واقع 169 ولایت پور ضلع بہاولنگر مالیتی -/3400000 روپے- 5- سکنی احاطہ حصہ از احاطہ نمبر 14-17 برقبہ 15 کنال واقع بہاولنگر مالیتی .... 6- پلاٹ برقبہ 23244 مربع فٹ واقع ماڈل ٹاؤن بہاولپور مالیتی -/1150000 روپے- 7- تعمیر شدہ پلاٹ برقبہ 6 کنال واقع بلدیہ کالونی ہارون آباد مالیتی -/150000 روپے- 8- کار سوزوکی مالیتی -/375000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت وکالت وغیرہ مل رہے ہیں- اور مبلغ .... روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام

تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا محمد خان دار النصر کینال کالونی بہاولنگر گواہ شد نمبر 1 شیخ کریم الدین وصیت نمبر 31860 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد چٹھہ وصیت نمبر 30260

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم لطیف احمد شاہد کاہلوں صاحب ناظم تشخیص جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ لکھتے ہیں۔اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میرے بڑے بیٹے مکرم نفیس احمد صاحب اور بہو مکرمہ منصورہ صاحبہ کو ٹورنٹو (کینیڈا) میں 29 مارچ 2002ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔حضور انور نے ازراہ شفقت ”جلیس احمد“ نام عطا فرمایا ہے۔نومولود مکرم چوہدری مقصود احمد صاحب 219/R.B ملویا نوالہ کا نواسہ ہے۔نومولود کو بابرکت لمبی زندگی۔نافع الناس اور والدین اور عزیزوں کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے رہنے کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم محمد طارق محمود صاحب مربی سلسلہ شعبہ رشتہ ناطہ لکھتے ہیں۔خاکسار کے سسر محترم چوہدری برکت علی صاحب آف سیالکوٹ شہر (بعمر 85 سال) مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں۔ان کی مکمل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ناصر احمد صاحب دار العلوم شرقی ربوہ لکھتے ہیں۔کہ ان کے بھائی منور احمد قمر صاحب حال جرمنی بوجہ بخار چند یوم سے بیمار ہیں۔ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم مشہود انور ملک صاحب (منشاء بجلی والا) دار الصدر غربی القمر ربوہ لکھتے ہیں خاکسار کا 10 مئی 2002ء کو لاہور میں آنکھوں کا آپریشن ہے۔آپریشن کے ہر لحاظ سے کامیاب ہونے کیلئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

نمایاں کارکردگی

ایک واقفہ نو بچی مکرمہ نوشابہ طاہر صاحبہ بنت مکرم طاہر احمد باجوہ صاحب شیخوپورہ شہر نے دوران سال اپنے سکول اور دیگر سکولز میں ہونے والے مختلف 7 مقابلہ جات (نعت۔تقاریر و ٹیبلو شو وغیرہ) میں سے 6 میں پہلی اور ایک میں تیسری پوزیشن حاصل کی ہے اور اس وجہ سے ان کا سکول ٹرافی کا حقدار قرار پایا ہے۔اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس بچی کو آئندہ مزید اعلیٰ کامیابیوں سے نوازتا چلا جائے۔آمین

(وکالت وقف نو)

نکاح

مکرم صفی الرحمان خورشید صاحب مربی سلسلہ نصرت آرٹ پریس لکھتے ہیں۔مکرم مرزا وسیم احمد صاحب ابن مکرم مرزا رفیق احمد صاحب لاہور چھاؤنی کا نکاح ہمراہ مکرمہ مرزا امۃ القدوس صاحبہ بنت مکرم مرزا عبدالخالق بیگ صاحب آف جرمنی مورخہ 30 مارچ 2002ء بروز جمعۃ المبارک دار الذکر میں محترم ناصر محمود صاحب مربی سلسلہ نے مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر پڑھا۔مکرم مرزا وسیم احمد صاحب محترم مرزا بشیر احمد صاحب مرحوم آف لنگروال کے پوتے ہیں۔مکرمہ امۃ القدوس صاحبہ مکرم مرزا صادق بیگ صاحب سابق باڈی گارڈ حضرت مصلح موعود کی پوتی اور مرزا محمد اشرف صاحب آف لنگروال کی نواسی ہیں اور مکرم مرزا وسیم احمد صاحب ان کے نواسے ہیں۔احباب رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کریں۔

بازیافتہ عینک

کوئی دوست اپنی نظر کی عینک شعبہ احتساب نظارت امور عامہ میں بھول گئے ہیں۔جن کی ہو وہ دفتر ہذا میں تشریف لا کر عینک لے جائیں۔

(دفتر نظارت امور عامہ)

اعلان دار القضاء

(مکرم چوہدری محمود احمد صاحب بابت ترکہ مکرم محمد شفیع صاحب)

مکرم چوہدری محمود احمد صاحب ولد مکرم چوہدری محمد شفیع صاحب آف چک نمبر 38 جنوبی سرگودھا نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔قطعہ نمبر 8/10 دار الصدر شمالی ربوہ رقبہ دو کنال میں سے ان کا حصہ دس مرلہ ہے۔یہ حصہ میرے اور میرے بھائی مکرم چوہدری محمد اسماعیل صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) محترمہ حلیمہ بی بی صاحبہ (دختر)
(2) محترمہ سلیمہ بی بی صاحبہ (دختر)
(3) مکرم چوہدری محمود احمد صاحب (پسر)
(4) مکرم چوہدری محمد اسماعیل صاحب (پسر)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دار القضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

یاسر عرفات کے ہیڈ کوارٹرز کا محاصرہ ختم

اسرائیلی فوج نے مغربی کنارے کے شہر رملہ میں فلسطینی صدر یاسر عرفات کے ہیڈ کوارٹرز کا محاصرہ ختم کر دیا ہے۔اس بارے میں سمجھوتہ امریکی کوششوں سے طے پا گیا یاسر عرفات نے محاصرہ ختم ہونے پر وکٹری کا نشان بنایا۔اسرائیلی وزیراعظم نے کہا ہے کہ فلسطینی صدر نے کسی دوسرے ملک کا سفر کیا تو انہیں واپس آنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔محاصرہ ختم ہونے پر یاسر عرفات نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ اسرائیلی فوج دہشت گردی کر رہی ہے۔عالمی برادری خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔جنین سٹالن گراڈ بن چکا ہے۔

اسرائیلی ٹینک تلکرم میں داخل اسرائیلی فوج اور ٹینک مغربی کنارے کے قصبے تلکرم میں داخل ہوگئے ہیں جہاں انہوں نے گھر گھر تلاشی لی۔عینی شاہدوں کے مطابق دو مساجد کی تلاشی بھی لی گئی۔وہاں 5 فلسطینی نوجوانوں کو گرفتار کر لیا گیا۔چرچ آف نیٹیوٹی پر اسرائیلی فوج اور فلسطینیوں میں شدید لڑائی ہو رہی ہے۔چرچ کے قریب آگ لگ گئی ہے۔غزہ میں بم دھماکہ ہوا۔

اسرائیل کا عدم تعاون اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے اسرائیل کے عدم تعاون پر جنین کے لئے تشکیل کردہ تحقیقاتی مشن توڑ دیا ہے۔جس پر امریکہ نے اظہار افسوس کیا ہے۔کوفی عنان نے کہا ہے کہ جنین کیمپ میں حالات بدل رہے ہیں۔یہ جاننے میں مشکل پیش آ رہی ہے کہ وہاں کیا ہوا۔

بش اور تاؤ میں ملاقات امریکی صدر بش اور چین کے نائب صدر ہو جن تاؤ نے واشنگٹن میں ملاقات کی۔جس میں دونوں لیڈروں نے عالمی امور دو طرفہ تعلقات۔میزائلوں کے پھیلاؤ کی روک تھام اور دہشت گردی کے خلاف جنگ جیسے معاملات پر تبادلہ خیال کیا۔اس سے قبل چینی نائب صدر نے امریکی وزیر دفاع ڈونلڈ رمزفیلڈ اور امریکی نائب صدر سے ملاقات کی۔

میزائلوں سے حملہ افغانستان میں خوست کے ہوائی اڈے پر میزائلوں سے حملہ ہوا ہے۔نامعلوم حملہ آوروں نے ہوائی اڈے کو اس وقت نشانہ بنایا جب امریکی فوج نے القاعدہ ارکان کے تعاقب کا آپریشن شروع کیا۔

9 بھارتی فوجی ہلاک مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج اور مجاہدین میں شدید جھڑپیں ہوئیں۔مجاہدین نے بی ایس ایف کا کیمپ راکٹوں سے تباہ کر دیا۔ایک کیپٹن سمیت 9 فوجی ہلاک ہوگئے۔بھارتی فوجی دستے پر بلہ بول دیا گیا۔جھڑپوں میں تین مجاہدین بھی جاں بحق ہو گئے۔بے گناہ کشمیریوں کی گرفتاریوں کے خلاف علاقے میں شدید احتجاجی مظاہرے ہوئے۔

ابوسیاف گروپ کا مطالبہ مسترد فلپائن کی حکومت نے علیحدگی پسند گروپ ابوسیاف کی طرف سے امریکی جوڑے کو تاوان کی عدم ادائیگی کی صورت میں موت کے گھاٹ اتارنے کے الٹی میٹم کو مسترد کر دیا ہے۔فلپائنی صدر نے کہا ہے کہ ہماری حکومت کی پالیسی یہ ہے کہ کسی قسم کا تاوان ادا نہیں کیا جائے گا اور دھمکیوں سے مرعوب نہیں ہوں گے۔

شمالی عراق پر حملے امریکی جنگی ہوائی جہازوں نے شمالی عراق میں عراق کی فضائی دفاعی تنصیبات پر پھر حملہ کیا ہے۔جبکہ اے ایف پی کی خبر کے مطابق اتحادی طیاروں نے سویلین تنصیبات پر حملے کئے ہیں جن سے ایک عراقی ہلاک اور تین زخمی ہو گئے۔

وزیراعظم کا انتخاب دنیا کے سب سے چھوٹے ملک جنوبی بحرالکاہل جزیرہ نیو میں نئے وزیراعظم کا انتخاب کر لیا گیا ہے۔نئے وزیراعظم دیو یان کی عمر 66 سال ہے۔

500 طالبان رہا افغانستان میں شبرغان جیل سے 500 طالبان کو رہا کر کے انہیں گھر جانے کا کرایہ بھی دیا گیا ہے۔تاہم جنرل دوستم کے نائب نے یہ تعداد 560 بتائی ہے۔اس جیل میں 800 پاکستانی قیدی بھی ہیں جنہیں طالبان کی حمایت میں لڑنے پر گرفتار کیا گیا۔رہائی پانے والوں نے بتایا کہ وہ اتنے چھوٹے کمروں میں قید تھے جہاں لیٹنا بھی مشکل تھا۔پانچ پانچ افراد کیلئے تعمیر کردہ کمرے میں 50-60 افراد رکھے گئے تھے۔

اسرائیل کی امداد دنیا بھر کے مقبول ترین مشروب کوکا کولا نے اپنی چار دن کی آمدنی اسرائیل کو دینے کا اعلان کیا ہے اس بات کا انکشاف این بی سی ٹیلی ویژن نے اپنی ایک رپورٹ میں کیا ہے۔اور بتایا ہے کہ عالمی معیشت پر یہودی لابی کے قبضہ کے باعث ملٹی نیشنل کمپنیوں کی آمدنی بالواسطہ یا بلاواسطہ اسرائیلی حکومت کیلئے استعمال کی جاتی ہے۔

امریکی مداخلت برداشت نہیں کی جائیگی

ایران کے روحانی پیشوا آیت اللہ خامنہ ای نے کہا ہے کہ ایران کے اندرونی معاملات میں امریکی مداخلت برداشت نہیں کی جائے گی۔امریکہ ایران کے اندر مخالف گروپوں کو استعمال کر کے حکومت کیلئے مشکلات پیدا کر رہا ہے۔

ٹیونس کا چیف آف آرمی سٹاف ہلاک ٹیونس کے چیف آف آرمی سٹاف 12 فوجی افسروں سمیت ہیلی کاپٹر کے حادثہ میں جاں بحق ہو گئے ہیں۔

بچھو، بھڑ، شہد کی مکھی کے کاٹنے سے درد کیلئے مؤثر دوا
کیڑوں کا ڈسنا GHP-93/GH
20ML قطرے یا 20 گرام گولیاں۔قیمت =/25
عزیز ہومیوپیتھک ربوہ فون 212399

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

ہفتہ	4 مئی	زوال آفتاب	:	1-06
ہفتہ	4 مئی	غروب آفتاب	:	7-53
اتوار	5 مئی	طلوع فجر	:	4-47
اتوار	5 مئی	طلوع آفتاب	:	6-17

الیکشن کمیشن اور پولیس کو خراج تحسین

صدر مملکت جنرل مشرف نے کہا ہے کہ ریفرنڈم کسی کی فتح یا شکست نہیں ہے۔ فتح عوام کی ہے اور اصلاحات کے نظام کی ہے۔ ریفرنڈم میں عوام کی بھرپور شرکت اور میرے حق میں فیصلے سے یہ بات ظاہر ہوگئی ہے کہ عوام باشعور ہیں اور قومی مفاد کو ذاتیات کی سیاست اور پارٹی مفادات پر ترجیح دیتے ہیں۔ تمام سیاسی پارٹیوں کو اپنے لائحہ عمل پر سنجیدگی سے نظر ثانی کرنی چاہئے۔ ریفرنڈم کے صاف اور شفاف انعقاد پر الیکشن کمیشن مبارکباد کا مستحق ہے۔ جبکہ پولیس کی کارکردگی بھی قابل ستائش رہی انہوں نے کہا کہ ہم ذاتی مفاد سے بالاتر ہوکر اس ملک کو اس مقام تک پہنچائیں گے جو مقام ایک 14 کروڑ ایٹمی طاقت کا مقام ہے وہ ٹیلی ویژن پر قوم سے خطاب کر رہے تھے۔

کراچی میں ہڑتال، تین بم دھماکے ایک ہلاک

کراچی میں متحدہ قومی موومنٹ کی اپیل پر ہونے والی ہڑتال کے موقع پر تشدد آمیز کارروائیوں کے دوران ایک کم عمر لڑکا ہلاک اور متعدد افراد زخمی ہو گئے۔ جبکہ تین گاڑیوں کو نذر آتش کر دیا گیا۔ نرسری اور ایمپرس مارکیٹ پر دو بم دھماکوں کے بعد لائنز ایریا، سمن آباد اور ڈیفنس میں بموں کے مزید تین دھماکے ہوئے جس سے ان علاقوں میں زبردست خوف وہراس پھیل گیا۔ ہڑتال کے دوران کاروباری ادارے شاپنگ سینٹرز وغیرہ بند رہے جبکہ ٹرانسپورٹ جزوی طور پر چلتی رہی۔ سرکاری اور نجی اداروں میں حاضری معمول سے بہت کم رہی۔ متحدہ کے زیر اثر علاقوں میں ہڑتال کامیاب رہی۔

انضمام الحق کی ٹرپل سنچری

انضمام الحق ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ میں لٹل ماسٹر حنیف محمد کے بعد ٹرپل سنچری بنانے والے پاکستان کے دوسرے بیٹسمین بن گئے ہیں۔ انہوں نے اپنے کیرئیر کی بہترین اننگز کے دوران 9 چھکوں اور 38 چوکوں کی مدد سے 436 گیندوں پر 571 منٹ میں 329 رنز سکور کئے اس طرح انضمام ایشیا کے دوسرے اور دنیا کے 16ویں بلے باز بن گئے۔ اس موقع پر انضمام الحق نے کہا کہ مجھے اس کا کوئی افسوس نہیں کہ میں حنیف محمد کا ریکارڈ نہ توڑ سکا کیونکہ اللہ نے میری قسمت میں اتنا ہی سکور لکھا تھا۔ اگر 337 رنز بھی کر لیتا تب بھی میں ان کے برابر نہیں پہنچ سکتا تھا۔ کیونکہ وہ بہت عظیم بیٹسمین ہیں۔

لاہور میں ریفرنڈم کی صورتحال

لاہور میں 21 لاکھ 93 ہزار سے زیادہ ووٹروں نے صدارتی ریفرنڈم میں صدر جنرل مشرف کے حق میں یا مخالفت میں کوئی رائے نہیں دی اور گھر میں بیٹھے رہے۔ ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر لاہور کے دفتر میں لاہور کی 150 یونین کونسلوں میں قائم اور 3919 پولنگ سٹیشنوں کے مرتب کردہ نتائج کے مطابق لاہور کے 41 لاکھ 26 ہزار 98 ووٹروں میں سے 19 لاکھ 32 ہزار 980 ووٹروں نے ریفرنڈم میں رائے دی۔ ان میں 18 لاکھ 52 ہزار 244 نے ہاں اور 69 ہزار 405 نے نہیں میں ووٹ ڈالا۔

آنے والی حکومت کیلئے قرضہ کی حد مقرر

نئے وفاقی بجٹ کے ساتھ مالیاتی ذمہ داری آرڈیننس بھی نافذ کیا جائے گا۔ یہ آرڈیننس نافذ ہونے سے عام انتخابات کے بعد بننے والی حکومت سابقہ جمہوری حکومتوں کی طرح مالیاتی بدانتظامی نہیں کر سکے گی۔ نئی جمہوری حکومت کیلئے قرضہ لینے اور مالیاتی خسارے کی زیادہ سے زیادہ حد مقرر کردی جائے گی۔ گزشتہ دو عشروں کی حکومتوں کی مالیاتی بدانتظامی کے نتیجے میں پاکستان کے مجموعی قرضے 800 ارب روپے سے بڑھ کر 3200 ارب روپے ہوگئے۔

ریفرنڈم نتائج پر دولت مشترکہ کا عدم اطمینان

دولت مشترکہ نے پاکستان میں ریفرنڈم کے انعقاد پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ خدشہ ہے کہ صدر مشرف اپنی مدت صدارت کو پاکستان میں کسی غیر جمہوری حکومت کے قیام کیلئے استعمال کریں گے۔ دولت مشترکہ کے سیکرٹری ڈان میکسن نے اس امر پر اظہار کیا کہ صدر مشرف ریفرنڈم کے مبینہ نتائج کو کسی غیر جمہوری حکومت کی تشکیل کیلئے استعمال کر سکتے ہیں۔ پاکستان کے دورے پر آئے ہوئے دولت مشترکہ کے سینئر رکن جان شیپرڈ نے کہا ہے کہ انہوں نے ریفرنڈم میں بڑے پیمانے پر بے ضابطگیوں کا از خود نظارہ کیا ہے۔ کراچی میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ریفرنڈم میں متعدد بار ووٹ ڈالنے کے مواقع موجود تھے۔

گندم کی مارکیٹ ڈاؤن کرنے والوں سے سختی سے نمٹیں گے

گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ صدر مشرف اپنے منصوبوں اور آئین میں مجوزہ ترامیم کو منظر عام پر لائیں گے۔ اور عوامی سطح پر مناسب بحث کے بعد ہی ان پر عملدرآمد ہوگا۔ وہ ریڈیو تہران کو انٹرویو دے رہے تھے۔ بورے والا سے نامہ نگار کے مطابق ڈلن بنگلہ کے مقام پر پاسکو کے گندم خریداری سنٹر کے معائنے کے بعد گورنر نے کہا کہ حکومت نے پنجاب بھر میں گندم کی فروخت کیلئے محکمہ مال سے کاشتکاروں کو جاری ہونے والی خسرہ گرداوری نقول فیس ختم کرنے کا علان کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کی کپاس کی بوائی کیلئے آسان شرائط پر کھاد بیج اور پیسٹی سائیڈز وغیرہ کی خریداری کے لئے قرضہ جات کی فراہمی بہتر کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ وہ گندم کی فروخت کے سلسلہ میں کئے گئے اقدامات اور پاسکو کی خریداری سے مطمئن نہیں ہیں۔ مزید کہا کہ گندم کی مارکیٹ ڈاؤن کرنے والوں سے سختی سے نمٹیں گے۔

سیاسی جماعتوں کے قواعد میں ترامیم

حکومت نے ملک میں شفاف سیاسی اور جمہوری نظام کے قیام کیلئے پولیٹیکل پارٹیز ایکٹ 1962ء اور سیاسی جماعتوں کے قواعد 1986ء میں ترامیم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جس پر وزارت قانون وانصاف اور قومی تعمیر نو بیورو

بقیہ صفحہ 1

یہ سلسلہ جاری ہے ابھی کئی مستحقین امداد کے منتظر ہیں احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ بے سہارا اور نادار مخلوق کے لئے خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار ہوکر بیوت الحمد منصوبہ میں درج ذیل شقوں کے تحت نمایاں مالی قربانی پیش فرمائیں۔

1- پورے مکان کے تعمیری اخراجات کی ادائیگی۔ آجکل ایک مکان پر مبلغ پانچ لاکھ روپے لاگت آتی ہے۔
2- ایک لاکھ روپے یا اس سے زائد کی ادائیگی
3- حسب استطاعت جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں۔

امید ہے احباب کرام اس کار خیر میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش کر کے عنداللہ ماجور ہوں گے۔ یہ رقم مقامی سطح پر سیکرٹری مال کو یا دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کرائی جاسکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ بیش از پیش خدمت دین کی توفیق سے نوازتا رہے۔ آمین

(صدر، بیوت الحمد سوسائٹی)

بقیہ صفحہ 2

7-00 a.m	چلڈرنز کارنر
7-40 a.m	تبرکات
8-30 a.m	طب کی باتیں
9-15 a.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
10-25 a.m	لجنہ میگزین
11-05 a.m	بنگالی ملاقات
12-10 p.m	خبریں
12-30 p.m	لقاء مع العرب
1-30 p.m	ایم ٹی اے سپورٹس سائیکل ریس
2-15 p.m	درس [illegible]
2-45 p.m	درس القرآن
4-15 p.m	انڈونیشین سروس
5-15 p.m	طب کی باتیں
6-05 p.m	تلاوت۔ درس حدیث۔ خبریں
6-55 p.m	مجلس سوال وجواب
8-00 p.m	بنگالی پروگرام
9-05 p.m	جرمن ملاقات
10-05 p.m	چلڈرنز کارنر

کوٹھی برائے فروخت

ایک عدد کوٹھی رقبہ ایک کنال دارالعلوم وسطی ساہیوال روڈ پر انتہائی مناسب محل وقوع چار بیڈ روم اٹیچ باتھ روم ڈبل گیلری ڈرائنگ ڈائننگ روم کچن برآمدے دو اطراف۔ کشادہ لان وسیع کارپارکنگ مین روڈ پر جملہ سہولتوں کے ساتھ برائے فوری فروخت

رابطہ ربوہ: 04524-212741
رابطہ کینیڈا: 9052821586

اکسیر بلڈ پریشر

ایک ایسی دوا ہے جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے۔ اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے۔ حکماء اور ڈاکٹرز اپنی پریکٹس میں گارنٹی کے ساتھ استعمال کرواسکتے ہیں۔ فی ڈبی (10 یوم کی دوا) -/30 روپے ڈاک خرچ 50 روپے پریکٹس کیلئے بڑی پیکنگ خصوصی رعایت کے ساتھ دستیاب ہے۔ تیار کردہ

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ)
گول بازار ربوہ فون 211434-212434

مشورہ مفت

دانتوں کے ماہر معالج
شریف ڈینٹل کلینک
اقصیٰ روڈ ربوہ۔
فون نمبر 213218

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61

جرمن زبان سیکھئے

جرمن نیشنل خاتون ٹیچر سے جرمن زبان بولنا اور جرمن زبان میں کمپیوٹر سیکھئے۔ (صرف طالبات کیلئے)
نیشنل کالج 23- شکور پارک ربوہ
فون: 212034

ہمارے ہاں خالص دیسی گھی مکھن اور کریم نیز کریم نکلا ہوا دودھ -/10 روپے فی کلو خرید فرمائیں۔

خان ڈیری انڈسٹریز
38/1 دارالفضل نزد چونگی نمبر 3 ربوہ فون 213207